



رسول اللہ ﷺ دو دن یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزے رکھنے سے، ایک کپڑے کو سارے بدن پر لپیٹنے سے، ایک کپڑے میں گوث مار کر بیٹھنے سے اور صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ﷺ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو دن یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزے رکھنے سے، ایک کپڑے کو سارے بدن پر لپیٹنے سے، ایک کپڑے میں گوث مار کر بیٹھنے سے اور صبح اور عصر (کی نماز) کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ﷺ
[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں نبی ﷺ دو دن روزے رکھنے، دو طرح سے لباس پہننے اور دو قسم کی نمازوں سے منع فرمایا ہے: دو دن جن میں روزے رکھنا حرام ہے و عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہیں ان دنوں میں روزے رکھنے کی حرمت میں حکمت ہے کہ کھانے پینے اور خوشی کے دن میں روزے رکھنا مناسب نہیں ہے دو طرح سے پہناؤ جو حرام ہیں و 'إِشْتِمَالُ الصَّمَاءِ' اور 'إِحْتِبَاءُ' ہیں 'إِحْتِبَاءُ' سے مراد ہے کہ آدمی سرین پر بیٹھے دونوں زانوں کو کھڑا کرے بایں کور کے انہیں ہاتھ سے پکڑا رکھے یا پھر کسی کپڑے سے باندھ لے 'إِشْتِمَالُ الصَّمَاءِ' سے مراد ہے کہ آدمی ایک ہی کپڑے میں اپنے بدن پر اس طرح لپیٹ لے اور جسم کے لیے کھلا نہ رہے، صحیح بخاری کی روایت میں ہے قید ہے: "جب کہ اس شخص کی شرم گاہ پر کوئی شے نہ ہو" دو قسم کی نمازیں جو ممنوع ہیں و صبح کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز کے بعد کی نمازیں ہیں، یہ ممانعت کفار کی مشابہت سے بچنے کے لئے سد ذریعہ کے طور پر ہے جو سورج کے طلوع و غروب کے اوقات میں سورج کو سجدہ کرتے ہیں تاہم ان اوقات میں فرض نماز پڑھنا جائز ہے اگر اس نے اس سے پہلے نماز پڑھی ہو، اسی طرح وہ نمازیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں جن کا کوئی سبب ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4523>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

